از عدالتِ عظمیٰ

ریاست گجرات و دیگر وغیرہ

بنام

دیورانج بھائی چھگن بھائی اور دیگران وغیرہ

تاریخ فیصلہ: 8 اگست 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹناتک، جسٹس صاحبان ز]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعہ 11(2) - معاہدے کے لحاظ سے معاوضہ - زمین کے مالکان نے 140 روپے فی گنٹھا کی شرح سے معاوضے کی ادائیگی کے علاوہ زمین کی ترقی کی وجہ سے 20 فیصد کی شرح سے اضافی معاوضے، 15 فیصد کی شرح سے معاوضہ اور معاہدے کی تاریخ پر رائج سود کی ادائیگی پر اتفاق کیا ہے۔ قرار پایا کہ، ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت دستیاب فوائد کے حقدار نہیں ہیں۔

ریاست گجرات اور دیگران بنام دیاشامجی بھائی اور دیگران، [1995] 15 ایس سی سی 746، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2754، سال 1987 وغیرہ۔

ایس سی اے نمبر 5916، سال 1983 میں گجرات عدالت عالیہ کے 21.7.86 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ایس ہزاریکا، این مکھرجی اور ایچ وہی۔

جواب دہندگان کے لیے جتین جھاویری اور ایچ جے جھاویری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ایس ایل پی میں دی گئی اجازت۔

ان صورتوں میں پیدا ہونے والا واحد سوال یہ ہے: کیا جواب دہندگان، حصول اراضی کے قانون، 1894 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 11(2) کے تحت معاہدے کے لحاظ سے معاوضے کی ادائیگی کے لیے 140 روپے فی گنتھا کی شرح کے علاوہ 15 فیصد کی شرح سے زمین اور معاوضہ کی ترقی اور اس تاریخ پر رائج سود کی وجہ سے 20 فیصد کی شرح سے اضافی معاوضے کے علاوہ، ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت فائدہ کا دعویٰ کرنے کے حقدار تھے؟ ریاست گجرات اور دیگر ان بنام دیاشامجی بھائی اور دیگر ان، [1995] 5 ایس سی سی 746 میں اس عدالت نے اس سوال پر تفصیل سے غور کیا اور فیصلہ دیا کہ دفعہ 11(2) کے تحت معاہدہ کرنے والے فریق معاہدے کے پابند ہیں اور اس طرح وہ اس کے علاوہ کسی بھی فائدے کے حقدار نہیں ہیں جس پر اتفاق کیا گیا تھا۔ لہذا، عدالت عالیہ ترمیم ایکٹ کے تحت اضافہ کی اجازت دینے میں نظر ثانی درخواست میں منظور کیے گئے متنازعہ حکم میں درست نہیں تھی۔ جواب دہندگان کے وکیل کی طرف سے یہ دعویٰ کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ معاہدے کے 16 کے تحت چونکہ شرح سود کے حوالے سے کوئی معاہدہ نہیں ہے، اس لیے دعویٰ ایکٹ 68، سال 1984 میں ترمیم شدہ دفعہ 28 کے تحت قانونی شرح سود کے حقدار ہیں۔ ہم اس دلیل کو درست ہونے کی قدر نہیں کرتے۔ فریقین معاہدے کی تاریخ پر سود کی ادائیگی پر راضی ہونے کے بعد، قابل قبول سود کی شرح 4-

1/2% ہونے کی وجہ سے، وہ 4-1/2% پر سود کے حقدار ہیں نہ کہ ایکٹ کے دفعہ 28 فقرہ کے تحت بڑھتی ہوئی شرحوں کے، جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے اور نظر ثانی درخواست میں حکم مسترد کر دیا جاتا ہے لیکن اصل حکم کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ اخراجات کی تعداد۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔